ڈراموں اور نظموں میں صاف نظر آتی ہے۔ سماج کی اصلاح میں وہ کچھ کامیاب رہا۔

بایں ہمہ تمثیل پیش نظر ایک دلچسپ قصہ ہے جو کسی قدر سبق آموز ضرور ہے۔ ترجمہ کی زبان اچھی اور صاف ستھری ہے۔

اسلام کا نظام سیاسی | تالیف حکیم محمد اسحاق صاحب سندیلوی - قیمت ۴ر ملنے کا پتہ نمبر ۴۸۶ چمن گنج - کان پور۔

اس موضوع پر قریب کے زمانہ میں بہت کچھ لکھا گیا ہے لیکن افسوس ہے کہ خالص علمی تحقیق اور صحیح اسلامی ذہنیت کے بجائے جس چیز نے لوگوں کو اس طرف متوجہ کیا ہے وہ "مسلم قوم پرستی" کا جذبہ ہے، اسی وجہ سے اسلام کے تصور ریاست اور نظام حکومت کو سمجھنے اور بیان کرنے میں سخت غلطیاں واقع ہوئی ہیں۔ ظاہر ہے کہ جو نظریہ ایک غیر قومی اسٹیٹ بنانا چاہتا ہو، قومیت اور قوم پرستی کی عینک چڑھا کر اسکی صحیح صورت کیسے دیکھی جاسکتی ہے۔

زیر نظر کتاب دوسری تحریروں کی بہ نسبت بدرجہا غنیمت ہے، مگر مصنف نے بلا ضرورت مسلمانان ہند کے قومی مسئلے اور ہندو و انگریز کے ساتھ ان کے تعلقات کی بحث چھیڑ کر کتاب کی اصولی حیثیت کو سخت نقصان پہنچایا ہے۔ پھر جہاں اصولی بحث کی ہے وہاں بھی اسلامی اصولوں کی برتری دکھاتے ہوئے مسلم قوم کو اچھالنے کی بے موقع کوشش کی ہے اور جابجا دوسری قوموں اور جماعتوں پر چوٹیں بھی کرتے گئے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ اس طریقہ سے مسلمانوں کے دل کا بخار تو نکل جاتا ہے، مگر اسلام کی طرف سے دلوں پر جو قفل چڑھ جاتے ہیں اس کا احساس کسی کو نہیں ہوتا۔

اصل مسئلہ کی تحقیق بہت زیادہ حد تک صحیح ہے، لیکن سائنٹفک نہیں ہے۔ مثلاً دور حاضر کے دوسرے سیاسی، معاشی و معاشرتی نظاموں کو صرف برا کہا گیا ہے مگر انکے بنیادی اور اساسی اصولوں پر تنقید کر کے انکی کمزوری ثابت نہیں کی گئی ہے۔ کتاب پڑھکر کوئی شخص ہرگز